39496-خاوند کے کسی اور سے بھی تعلقات ہیں

سوال

شادی کے دس برس اورحلال کی محبت اورچار بیٹوں کے پیدا ہونے کے بعد میرے خاوند نے انٹر نیٹ کے ذریعہ ایک عورت سے جان پہچان کی جوکہ شیطان صفت انسان ہے جس نے ہماری زندگی کو بدل کررکھ دیا ہے ، قصہ مختصر کہ میرا خاوند اس کا غلام بن کررہ گیا ہے وہ اسے جو بھی کہتی ہے خاوند اسے ہر حالت میں تسلیم کرتا ہے ۔

میری اوربچوں کی زندگی جہنم بن کررہ گئی ہے ، وہ اس سے توبہ بھی نہیں کرتا اورپھر خاص کراس نے اس عورت سے شادی بھی نہیں کی کیونکہ وہ شادی سے انکار کرتی ہے ، مجھے دوبار طلاق ہوچکی ہے اورصرف ایک طلاق باقی ہے ، اب میں خاوند کے ساتھ ہی زندگی بسر کررہی ہوں لیکن وہ دوسری عورت کے ساتھ حتی کہ گھر میں بھی موبائل اورانٹر نیٹ کے ذریعہ جب میں اسے اس کے ساتھ بات کرتے ہوئے دیکھتی ہوں اوروہ اس میں کوئی شرم محسوس نہیں کرتا تو میرے اندر ایک آگ سے بھڑک اٹھتی ہے ، اس حالت میں بھی میں اللہ تعالی سے رجوع کرتے ہوئے اسی سے اپنے غم وملال کی شکایت اورمدد کی درخواست کرتی ہوں ۔

میں دوبرس سے صبر کے کڑوے گھونٹ پی رہی ہوں اوروہ اپنی محبت کے نشہ میں مست ہیں ، جیسا کہ وہ کہتا ہے ۔ ۔ ۔ اورمیں دیکھ رہی ہوں ۔ ۔ ۔ کیا اس میں ان دونوں کی کوئی انتہاء ہوگی ، اورکیا میں اسی عذاب سے دوچار رہوں گی ۔ ۔ ۔

استغفر اللہ العظیم ، میں اس کے لیے دن رات بددعائیں کرتی ہوں لیکن اس پر کچھ اثر ہی نہیں اورنہ ہی کچھ ہوتا ہے جیسا کہ کوئی پہاڑ ہو جو گرنے والا نہیں ، میں خاوند کے ظلم میں رہتی ہوں اورمیرے سامنے کسی اورسے محبت کی پینگیں چڑھاتا رہتا ہے ، مجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ میں اس انسان کی طرح ہوں جس کا سب کچھ تباہ ہوچکا ہواوروہ ہرچیز میں اپنا بھروسہ بھی کھو بیٹھنے والی ہو ، مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

آپ میرے لیے اللہ تعالی سے دعا کریں کہ میں جس عذاب میں گرفتار ہوں اللہ تعالی مجھے اس سے نجات عطا فرمائے ، اورمیرے ایمان کو ثابت قدم رکھے اورمجھے ان دونوں کے ظلم وزیادتی سے بچائے ، آمین یارب العالمین ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کی
مشکل کو دور کرے اورآپ کے غم کو ختم کردے ، اورآپ کے ایمان میں ثابت قدمی اوریقین کی
زیادتی فرمائے ۔

آپ نے اپنے خاوند کے جو حالات ذکر کیے ہیں وہ ایک برا عمل ہے جو اللہ تعالی کو
پسند نہیں اورنہ ہی اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند ہیں اورنہ ہی مومن بندوں

کو پسند ہیں ۔

کسی عورت سے عشق و محبت کے تعلقات قائم کرنا مرد کے لیے حلال نہیں ، بلکہ واضح طور پر حرام ہیں ، چاہے وہ انٹرنیٹ کے ذریعہ ہوں یا پھر ٹیلی فون کے ذریعہ یا کسی اور طریقہ سے ، اس لیے کہ یہ کام اس سے بھی بڑھ کر وعدوں اور ملاقاتوں اور پھر فحاشی اور زنا تک لے جاتے ہیں ، اور یہ بعینہ ہلاکت وتباہی کا کام ہے ۔

اور اگر یہ مدہوشی اور مستی جس میں آپ کا خاوند جی رہا ہے نہ ہوتی تو اسے وحشت اور اندھیرا اور المناکی محسوس ہوتی ، اور یہ وہ معاملات ہیں جو معاصی اور گناہ اور گناہ ومعصیت کی ہیشگی سے بہت ہی کم خالی ہوتے ہیں ۔

آپ اسے سچ نہ سمجھیں کہ وہ بڑی نفع مند اور مستی کی زندگی بسر کر رہا ہے ، بلکہ وہ تو مدہوشی اور غفلت اور اللہ تعالی سے بھی دور ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فحش کام کرنے والوں کے بارہ میں فرمان ہے :

.{تیری عمر کی قسم !وہ تو اپنی بد مستی میں سرگرداں تھے }. الحجر (72) ۔

اور سب سے گندہ اور قبیح فعل اور کام یہ ہے کہ انسان معصیت کو اعلانیہ طور پر کرے اور پھر اس پر فخر بھی کرے اور اس کے انجام اور سزا کی اسے کوئی پرواہ نہ ہو ، اسی لیے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ اس طرح فرمایا :

(میری ساری امت سے درگزر کر دیا گیا ہے سوائے اعلانیہ برائی کرنے والوں کے ، اور اعلانیہ گناہ میں سے یہ بھی ہے کہ انسان رات کے اندھیرے میں کوئی کام کرے اور جب صبح کرے تو اللہ تعالی نے اس کے اس کام کی پردہ پوشی فرمائی تھی لیکن وہ یہ کہتا پھرے اے فلاں میں نے رات ایسے ایسے کیا ، رات بھر تو اللہ تعالی نے اس کی پردہ پوشی فرمائی اور صبح کو وہ اللہ تعالی کے پردہ کو اتار پھینکے) صحیح بخاری حدیث نمبر (6069) ۔

یہ ضروری ہے کہ آپ اللہ تعالی کا شکر ادا کریں کہ اللہ تعالی نے آپ کو اس سے عافیت دی اور پاک صاف رکھا ہے اور اس گندگی سے بچا کر رکھا ہے ، اور اس اور اس طرح کی دوسری عورتوں پر آپ کو فضیلت دی ہے ۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جو کوئی بھی کسی مصیبت میں بتلاء شخص کو دیکھے تو اسے یہ دعا پڑھنی چاہیئے :

(الحمد للہ الذي عافاني مما ابتلاك به وفضلني
علی کثیر ممن خلق تفضیلا)

اس اللہ تعالی کا شکر ہے جس نے مجھے اس چیز سے عافیت دی جس میں تجھے بتلاء کر رکھا ہے اور مجھے اپنی بہت ساری مخلوق پر فضیلت عطا فرمائی)

تو اسے وہ بیماری نہیں لگے گی ۔ سنن ترمذی حدیث نمبر (3432) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3892) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کو صحیح سنن ترمذی میں صحیح قرار دیا ہے ۔

آپ کے علم ہونا چاہیے کہ اللہ تعالی ظالم کو ڈھیل اور مہلت دیتا ہے اور جب اسے پکڑتا ہے تو پھر وہ اس سے بھاگ نہیں سکتا ۔

جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(بلاشبہ اللہ تعالی ظالم کو مہلت اور ڈھیل دیتا ہے اور جب اسے پکڑتا ہے تو پھر وہ اس سے بھاگ کر کہیں جا نہیں سکتا ، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی :

{اور تیرے رب کی پکڑ کا یہی طریقہ ہے جب کہ وہ بستیوں کے رہنے والے ظالموں کو پکڑتا ہے ، بیشک اس کی پکڑ دکھ دینے والی اور نہایت سخت ہے}

صحیح بخاری حدیث نمبر (4409) ۔

تو آپ کو اس ظالمہ کا باقی رہنا اور صحیح سلامت رہنا دھوکہ میں نہ ڈال دے ، اس لیے کہ مظلوم کی پکار و دعا اور اللہ تعالی کے مابین کوئی پردہ حائل نہیں ۔

اور ہو سکتا ہے کہ آپ اپنے خاوند کو وعظ و نصیحت کرنے کے لیے اہل خیر میں سے کسی کو پائیں جو اسے وعظ و نصیحت کرے ، اگرچہ یہ مسجد کے خطیب کے ذریعہ جمعہ کے خطبہ میں ہی ہو مثلا وہ کسی جمعہ میں عورت و مرد کے حرام تعلقات کے موضوع پر خطبہ جمعہ دے اور اس کی مذمت بیان کرتا ہوا اسے ایک برائی ثابت کرے اور اس کے ساتھ ساتھ اس فعل کی دنیا اور آخرت میں سزا کا بھی ذکر کرے ۔

آپ اللہ تعالی سے دعا کثرت کے ساتھ کیا کریں اور خاص کر دعا قبول ہونے کے اوقات میں کریں مثلارات کے آخری حصہ میں یا پھر آذان اور اقامت کے مابین ، اوراسی طرح جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد ، اوراس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ آپ اس عورت کے لیے بددعا کریں اس لیے کہ ظالم ہے ، اوراس میں بھی سب سے اچھی دعا یہ ہے کہ اللہ تعالی آپ کی اصلاح کرے اورحالات درست فرمائے ۔

اورآپ پر یہ بھی ضروری ہے کہ آپ اپنے خاوند کے لیے نرم برتاؤ کا مظاہرہ کریں اوراس کے لیے خوبصورت بن کررہا کریں جواسے آپ کی طرف مائل کردے ، ہوسکتا ہے اس عورت نے آپ کے خاوند کوکسی نرم لہجہ والی بات میں ہی اپنا اسیر بنا لیا ہوجو آپ کے خاوند کوآپ سے نہیں مل سکی ، یا اس نے بناؤسنگار کرکے اس کے لیے خوبصورتی کا اظہار کیا ہو۔

لھذا آپ بھی اس کو اس طرح کی اشیاء سے مائل کرنے کی کوشش کریں اوراس کے دل کو اپنی طرف کھینچیں ، اوراس کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں ، اس لیے کہ یہ اللہ تعالی کی طرف سے ایک آزمائش ہے جس کی بنا پر آپ کے گناہ معاف ہوں گے اورآپ کے درجات میں بلندی واقع ہوگی ۔

واللہ اعلم .